سوال

(596) سگی بیٹی کی وجہ سے بیوی کا حرام ہونا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(ا) ایک شخص کی حقیقی بیٹی عمر تقریباًچھ سات سال ہے اس سے زیادہ نہیں ہے رات کو باپ کے ساتھ لیٹی ہوئی تھی باپ بری نیت سے (شہوت کی نیت سے) اس کے جسم پر ہاتھ پھیرتا رہا بلکہ کپڑوں سمیت اپنے ساتھ چمٹا لیا جس سے کپڑوں کے اندر ہی منی خارج ہوگئی اس حرکت کی وجہ سے اس کی بیوی ۔ اس پر حرام ہوگئی یا نہیں ؟

(ب) ایک شخص کی بیٹی عمر تقریباً 13،14 سال ہے بالغ نہیں ہے باپ باہر سے گھر آتا ہے سب بچے اسے ملتے ہیں (دس بچے ہیں) بڑی بیٹی جب ملتی ہے تو دل میں برا خیال آجا تا ہے تین چار دفعہ ایسا ہوا ہے اب بڑی بیٹی کو تو ملنا چھوڑ دیا ہے لیکن پہلے جو تین چار دفعہ ملنے سے دل میں برا خیال آیا اس کی وجہ سے اس کی بیوی اس پر حرام ہوگئی یا نہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر دو صورت میں اس فعل شنیع کے مرتکب کی بیوی اس پر حرام نہیں ہوگی راجح اور محقق مسلک کے مطابق مس بالشہوۃ سے حرمت مصاہرت ثابت نہیں ہوتی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مرفوعاً مروی ہے ۔

«لایفسد الحلال بالحرام»

''یعنی حرام کے ارتکاب سے حلال شے فاسد نہیں ہوتی ۔''

نیزابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں ۔

«لایحرم الحرام الحلال»

التعلق المغنی) (میں ہے (واسنادہ اصلح من حدیث عائشۃ)

یعنی اس حدیث کی سند حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث سے زیادہ درست ہے ۔ فتح الباری میں ہے ۔

«واسنادہ اصلح من الاول (٩/156)

واضح ہوکہ جمہور اہل علم کے نزدیک ارتکاب زنا سے حرمت ثابت نہیں ہوتی تو پھر مس بالشھوۃ سے بطریق قولی ثابت نہیں ہوگی، ملاحظہ ہو(فتح الباری 9/157)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص871

محدث فتویٰ